



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عاق نامہ بوجنا فرمائی کی اصل صورت کیا ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِحَمْدٍ للّٰہِ وَرَحْمَةِ اللّٰہِ وَبَرَکَاتِہِ

اَللّٰہُمَّ وَاشْهُدْنَا أَنَّا اَعْمَلْنَا بِمَا اَنْهَىَ اللّٰہُ وَرَسُولُهُ وَمَا اَنْهَىَ

عامۃ النّاس کے ہاں "عاق" کرنے کا مضموم یہ ہے کہ کسی قریبی تعلق دار کو نافرمانی کی بناء پر وراثت سے محروم کر دینا لیکن شریعت کی نگاہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں شرع میں محرومی ارث کے اسباب معروف ہیں (ناہن  
قتل اختلاف دین غلامی) عاق کرنا ان سے نہیں لہذا اس بناء پر کسی بھی وارث کو وراثت سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔

حَذَّرَ عَنِيْ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

### فتاویٰ شناصیبہ مد نیہے

## ج 1 ص 865

محمد فتوی